احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 20 نومبر 2006ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 20 نومبر 2006ء 27 شوال 1427 ہجری 20 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 259

ایک سو مرتبہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جس نے ایک دن میں سبحان اللہ وبحمدہ ایک سو مرتبہ کہا اس کی سب خطائیں معاف کردی جاتی ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح حدیث نمبر:5926)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت سمجھو کہ جس کو ہم وغم پہنچتا ہے۔ وہ بدقسمت ہے۔ نہیں۔ خدا اس کو پیار کرتا ہے۔ جیسے مرہم لگانے سے پہلے چیرنا اور جراحی کا عمل ضروری ہے۔ غرض یہ انسانی فطرت میں ایک امر واقع شدہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے اور اس میں کیا کیا بلائیں اور حوادث آتے ہیں۔ ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب وغریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 147)

کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ایک طالب نہایت رقت اور درد کے ساتھ دعائیں کرتا ہے، مگر وہ دیکھتا ہے کہ ان دعاؤں کے نتائج میں ایک تاخیر اور توقف واقع ہوتا ہے۔ اس کا سر کیا ہے؟ اس میں یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اول تو جس قدر امور دنیا میں ہوتے ہیں، ان میں ایک قسم کی تدریج پائی جاتی ہے۔ دیکھو ایک بچہ کو انسان بننے کے لئے کس قدر مرحلے اور منازل طے کرنے پڑتے ہیں۔ ایک بیج کا درخت بننے کے لئے کس قدر توقف ہوتا ہے۔ اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کے امور کا نفاذ بھی تدریجاً ہوتا ہے۔ دوسرے اس توقف میں یہ مصلحت الٰہی ہوتی ہے کہ انسان اپنے عزم اور عقد ہمت میں پختہ ہو جاوے اور معرفت میں استحکام اور رسوخ ہو۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر انسان اعلیٰ مراتب اور مدارج کو حاصل کرنا چاہتا ہے اسی قدر اس کو زیادہ محنت اور وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس استقلال اور ہمت ایک ایسی عمدہ چیز ہے کہ اگر یہ نہ ہو تو انسان کامیابی کی منزلوں کو طے نہیں کرسکتا۔ اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ پہلے مشکلات میں ڈالا جاوے۔ .... (الم نشرح:7) اس لئے فرمایا ہے۔

دنیا میں کوئی کامیابی اور راحت ایسی نہیں ہے جس کے ابتدا اور اول میں کوئی رنج اور مشکل نہ ہو۔ ہمت کو نہ ہارنے والے مستقل مزاج فائدہ اٹھالیتے ہیں اور کچے اور ناواقف راستہ میں ہی تھک کر رہ جاتے ہیں۔ پنجابی میں کسی نے کہا ہے۔

ایہو ہیگی کیمیا جے دن تھوڑے ہو

پس جب خدا پر سچا ایمان ہو کہ وہ میری دعاؤں کو سننے والا ہے تو یہ ایمان مشکلات میں بھی ایک لذیذ ایمان ہو جاتا ہے اور غم میں ایک اعلیٰ یاقوتی کا کام دیتا ہے۔ ہموم وغموم کے وقت اگر انسان کو کوئی پناہ ہو تو دل کمزور ہو جاتا ہے اور آخر وہ مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتا اور خودکشی کرنے پر آمادہ ہوتا، بلکہ بہت سے ایسے بدقسمت یورپ کے ملکوں میں خصوصاً پائے جاتے ہیں۔ جو ذرا سی نامرادی پر گولی کھا کر مر جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا خودکشی کرنا خود ان کے مذہب کی موت اور کمزوری کی دلیل ہے۔ اگر اُس میں کوئی قوت اور طاقت ہوتی تو اپنے ماننے والوں کو ایسی یاس اور نامرادی کی حالت میں نہ چھوڑتا۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ پر اُسے ایمان ہے اور اس قادر کریم ہستی پر یقین رکھتا ہے کہ وہ دعائیں سنتا ہے، تو اس کے دل میں ایک طاقت آتی ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 149)

واقفین نو کے لئے ضروری اعلان

❁ ایسے واقفین نوجنہوں نے میڈیکل میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ دیا تھا۔ ان میں سے میڈیکل کالجز میں داخلہ حاصل کرنے والے واقفین نو وکالت کو مطلع کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو جماعت کے لئے بہترین اور مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
(وکیل وقف نو)

نمایاں اعزاز

❁ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر انجینئر سلمان احمد صاحب انصاری پی ایچ ڈی U.K کو Young Achievers Awards سے نوازا گیا ہے۔ مورخہ 29 ستمبر 2006ء کو پاکستانی سفارت خانہ برطانیہ میں منعقدہ ایک تقریب میں جنرل پرویز مشرف صدر پاکستان نے برطانیہ کے ساتھ برٹش پاکستانی نوجوانوں کو کم عمری میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے پر 9/افراد کو شیلڈز عطا کیں۔ اسی تقریب میں ملیحہ لودھی صاحبہ نے ان تمام افراد کا تعارف بھی کروایا۔ اسی تقریب میں مکرم ڈاکٹر انجینئر سلمان احمد صاحب انصاری کو بھی گزشتہ سال کنگ نورٹن میڈل کا اعزاز پانے پر یہ شیلڈ دی گئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی تعلیمی و پیشہ وارانہ ترقیات کو جماعت اور ملک کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین
(بحوالہ جنگ لندن یکم اکتوبر 2006ء)

ضرورت اساتذہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز کے لئے مرد اساتذہ جو کیمسٹری اور انگریزی کے مضامین پڑھانے کی اہلیت رکھتے ہوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو بھجوادیں۔

تعلیمی قابلیت: کیمسٹری:۔ ایم۔ایس۔سی/ بی۔ایس۔سی، بی ایڈ
انگریزی:۔ ایم۔اے۔/بی اے، بی ایڈ
نوٹ:۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 دسمبر 2006ء ہے۔
(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

دست دعا

بڑھ گیا ظلم جور و جفا آجکل
آنے کو ہے زمیں پہ خدا آجکل

بجھ چکے ہیں صداقت کے سارے مگر
جل رہا ہے فقط اک دیا آجکل

ماہِ تاباں کو دنیا بھی دیکھے گی اب
کر رہا ہے کوئی رتجگا آجکل

وہ دعا استجابت کا رنگ لائے گی
اٹھ رہا ہے جو دستِ دعا آجکل

وہ جھکیں گے یا ٹوٹیں گے سر دیکھنا
بڑھ گئی جن کی کبر و انا آجکل

یوسفِ عہد کی خوشبوئے پیراہن
دے رہی ہے اب اس کا پتہ آجکل

لا جرم بالیقیں ہے یہ تقدیرِ عصر
ہو گا ظاہر خدا کا کہا آجکل

وہ بشارت جو لَاَغْلِبَنّ کی ہے
اس کا نظارہ ہونے لگا آجکل

مبارک احمد ظفر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد کلیم اللہ خان صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے نواسے رومان احمد ولد مکرم منان ظفر صاحب کینیڈا عمر پانچ سال کی تقریب آمین کینیڈا میں منعقد ہوئی۔ مکرم خالد محمود کھوکھر صاحب نے بچے سے قرآن کریم سنا۔ اور دعا کروائی۔ رومان احمد مکرم امیر احمد صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ عطیۃ الواسع صاحبہ بنت مکرم امانت اللہ صاحب نے محلّہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ سے 9 جنوری 2006ء کو وصیت کی تھی۔ وصیت کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصیہ خود یا ان کے کسی عزیز کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ گھانا سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم ڈاکٹر محمد ظفراللہ صاحب انچارج طاہر ہومیو کمپلیکس گھانا کی اہلیہ محترمہ ہومیو ڈاکٹر مبشرہ نسیم صاحبہ واقفہ زندگی کے گر جانے کی وجہ سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور آپریشن کرنا پڑا۔ احباب سے محترمہ کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عامر احمد ظفر صاحب عامر شوز سٹور گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خوشدامن مکرمہ عذرا قطب صاحبہ اہلیہ مکرم قطب علی شاہ صاحب ڈرگ روڈ کراچی بہت سخت بیمار ہیں اور اشفاق میموریل ہسپتال کے آئی۔سی۔یو میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم میاں عبدالماجد صاحب میاں بھائی آٹو اینڈ ربڑ پارٹس لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم میاں عبداللطیف صاحب ایڈووکیٹ آف سمن آباد لاہور کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں اور ڈاکٹر ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کے دل کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم کلیم اللہ خان صاحب سیکرٹری ضیافت حلقہ جوہر ٹاون لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے نواسے منیب صفی الدین بعمر 12 سال اور نواسی منہال ندرت بعمر 8 سال بنت مکرم نصیرالدین بابر صاحب کی تقریب آمین مورخہ 28 ستمبر 2006ء سویڈن میں منعقد ہوئی عزیزان نظام الدین مہمان صاحب کے پوتا، پوتی ہیں بچوں کے تایا مکرم حمید الدین مہمان صاحب مربی سلسلہ نے ان سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر دو بچگان کو قرآن کریم کے نور سے منور کردے اور انہیں حقیقی معنوں میں اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالرشید احمد صاحب ونگ کمانڈر (ر) دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم غالب احمد قاسم صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 28۔اکتوبر 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ مبشرہ لئیق انصاری صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب واقف زندگی کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم غالب احمد قاسم صاحب مکرم بابو عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق سیکرٹری کارپرداز کے پوتے اور مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے نواسے ہیں مکرمہ مبشرہ لئیق انصاری صاحبہ مکرم قاضی محمد رشید صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم مرزا عبدالقدیر صاحب لندن کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور جماعت کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع ملتان مظفر گڑھ ڈیرہ غازی خان لیہ راجن پور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حافظ عبدالحئی صاحب

صفات الٰہیہ کا مربوط نظام

اسمائے الٰہی کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کی پُر معارف اور دلکش تحریرات

قسط دوم آخر

صفات الٰہیہ دو قانونوں کے ماتحت کام کرتی ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات دو قانونوں کے ماتحت چلتی ہیں وہ صفات جو بنی نوع انسان سے تعلق رکھتی ہیں ان کے باہمی تعاون کے لئے خداتعالیٰ نے دو قانون قرآن شریف میں پیش کئے ہیں ایک قانون کا ذکر رحمتی وسعت کل شئی (اعراف ع 19 آیت 157 کی آیت میں آتا ہے یعنی میری رحمت ہر چیز پر غالب ہے (2) دوسری صفت قرآن کریم نے ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ مالکم لاترجون للّٰہ وقارا (نوح آیت 14) تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم خداتعالیٰ کے متعلق یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اپنے کاموں میں حکمت کو مدنظر رکھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جو قرآن کریم نے بیان فرمائے ہیں ایک نام حکیم بھی ہے جو اس مفہوم کے ساتھ ملتے جلتے مفہوم پر دلالت کرتا ہے۔ ان دو صفات سے ظاہر ہے کہ ہر صفت جو خداتعالیٰ کی ظاہر ہوگی وہ کسی غرض اور غایت کو پورا کرنے کے لئے ہوگی۔ بلاوجہ نہیں ہوگی۔ دوسرے یہ کہ جہاں بھی سزا اور رحم کے مطالبے ٹکرا جائیں گے رحم کے پہلو کو ہمیشہ ترجیح دی جائے گی اور سزا کے پہلو کو ہمیشہ اس کے ماتحت رکھا جائے گا۔

(دیباچہ تفسیر القرآن ص 311)

قبولیت دعا ذات وصفات باری کی معرفت کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

خداتعالیٰ نے قبولیت دعا کو اپنے وجود کی دلیل قرار دیا ہے اس نے قبولیت دعا کو اپنی ذات وصفات کی معرفت کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔

(الفضل 22 نومبر 1972ء)

انسان اپنے خدا سے دعا کرتا ہے اور وہ ایک ایسی ہستی ہے کہ جس کی معرفت تو ہمیں حاصل ہوتی ہے لیکن بوجہ اس کے کہ وہ اپنے وجود اور اپنی کیفیت میں اتنا مختلف ہے کہ ہماری آنکھ اسے دیکھ نہیں سکتی اس لئے وہ اپنی صفات کی تجلیات سے خود کو شناخت کرواتا ہے، اور اپنے نشانات ظاہر کرتا ہے یہ نشانات ہمیں بتلاتے ہیں کہ یہ حسن حسن ازلی کا ہے جس طرح پھول پس پردہ ہوتے ہوئے بھی خوشبو سے اپنی شناخت کروا دیتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے نشانات سے اپنے وجود کا پتہ دیتا ہے..........پس خداتعالیٰ اپنے بندہ کی دعا سنتا ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ جب انسان دعا کرتا ہے تو اس کا اسے جواب مل جاتا ہے ورنہ پھر تو ہماری دعا کا نتیجہ ایک بت کے سامنے دعا کرنے کے مترادف ہے نہ بت بولے نہ خدا بولے (نعوذ باللہ) مگر قرآن کریم نے کہا کہ تم ان ہستیوں کی باتیں کرتے ہو جو تمہیں جواب تک نہیں دے سکتی ہیں اور جو تمہاری دعائیں نہیں سن سکتیں۔ اس میں بتایا گیا کہ یہ صرف خداتعالیٰ ہے جو انسان کی دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب دیتا ہے۔

(الفضل 2 نومبر 1974ء)

دعا کے وقت صفات الٰہیہ کا لحاظ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اگر خداتعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی۔ صرف اس ایک راز کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نہیں، بلکہ معلوم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا ہلاک ہو رہی ہے۔ میں نے بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ہم نے بہت دعائیں کیں اور ان کا نتیجہ کچھ نہیں ہوا۔ اور اس نتیجہ نے ان کو دہریہ بنا دیا۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ہر امر کے لئے کچھ قواعد اور قوانین ہوتے ہیں۔ ایسا ہی دعا کے واسطے قواعد وقوانین مقرر ہیں۔ یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی، اس کا باعث یہی ہے کہ وہ ان قواعد وقوانین اور مراتب کا لحاظ نہیں رکھتے جو قبولیت دعا کے واسطے ضروری ہیں.......... یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکا ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے..........۔

اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو لوگ متقی نہیں ہیں ان کی دعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں ہاں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت ان لوگوں کی پرورش میں اپنا کام کر رہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 278-277)

صفات اللہ اپنانے کا حکم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

(دینی) تعلیم دو حصوں میں منقسم ہے ایک کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ہے اور دوسرے کا تعلق اللہ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ہے۔ ہمیں یہ بھی حکم ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ یہ دونوں باتیں جن کا ذکر میں نے پہلے دو فقروں میں کیا، اس چھوٹے سے فقرے میں بیان ہوئی ہیں اس میں ہمیں کہا گیا کہ بندہ بننے کے لئے اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت کا حصول ضروری ہے۔ عرفان باری کے بغیر انسان مقصد پیدائش کے حصول میں کامیاب نہیں ہوسکتا.......... تخلقوا باخلاق اللّٰہ میں صفات باری کی معرفت کے بعد پھر حسن سلوک انسان کے ساتھ آجاتا ہے۔ رحمتی وسعت کل شئی (الاعراف :157) جس طرح خداتعالیٰ کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اسی طرح خداتعالیٰ کے پیارے بندے جو ہیں ان کی رحمت نے بھی کائنات کی ہر شئی کا احاطہ کیا ہوتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم نومبر 1982ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

اللہ کا بھی ایک رنگ ہے اور اللہ سے بہتر اور کس کا رنگ ہوسکتا ہے۔ (البقرہ:139) اس مختصر سی آیت میں تمام نصیحتوں کا نچوڑ بیان فرما دیا گیا۔ تمام دنیا کی کتابوں کی نصیحتیں اکٹھی کرلیں اور قرآن کریم میں بیان فرمودہ نصیحتوں کی تشریحات کرتے چلے جائیں اس آیت کے مرکزی نقطہ کے دائرہ سے وہ نصیحتیں باہر نہیں جاسکتیں فرمایا اللہ کی صفات کو اختیار کرو اور ویسا بننے کی کوشش کرو۔ نصیحت کا یہ وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے آگے تمام نصیحتیں بھی پھوٹتی ہیں اور نصیحت کرنے والے اپنے اختیار بھی لیتے ہیں۔ پس جب یہ کہا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسوہ بنایا گیا ہے (۔) تو بات حضور اکرمؐ سے شروع نہیں کی گئی بلکہ بات یہاں سے شروع کی گئی کہ یہ وہ شخص ہے جس نے اللہ کے ہر رنگ کو بہترین طور پر اپنا لیا اور جس حد تک انسان کے لئے اپنی تشکیل اور تخلیق کے لحاظ سے ممکن ہے تمام صفات باری تعالیٰ کو اپنے اوپر وارد کرلیا اس لئے یہ اسوہ بنا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 13/اپریل 1983ء)

انسان مظہر صفات باری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس راہ میں سب کچھ کھویا تھا تو کچھ پایا تھا تو کھویا تھا ورنہ خالی کھونے والا تو پاگل ہوا کرتا ہے۔ جو اس کے بدلے کچھ نہ لے وہ تو احمق ہوتا ہے بیوقوف ہوتا ہے اور حکمت کا سب سے بڑا شہزادہ جو دنیا میں ظاہر ہوا وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پس آپؐ نے ادنیٰ کو قربان کیا اعلیٰ کی خاطر اور خود کیا ہوگئے۔ دیکھئے ایک طرف انسان بندروں میں منتقل ہو رہا ہے ادنیٰ جانوروں میں تبدیل ہو رہا ہے دوسری طرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس رستہ کو اختیار کرکے کیا بن گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(۔) اے میرے بندے تو وہ ہو چکا ہے کہ جب تو نے تیر چلایا تو تو نے وہ تیر نہیں چلایا خدا نے تیر چلایا۔ تو نے اپنے وجود کو کامل طور پر اپنے رب میں کھو دیا تیری ہر حرکت اور ہر سکون خدا کی حرکت اور خدا کے سکون میں تبدیل ہو چکا ہے یہی وہ مضمون ہے جو نسبتاً صرف حضور اکرم کے متعلق نہیں دوسرے مومنین کے متعلق بھی اسی آیت سے پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مومنین نے بھی جو جنگ بدر کے موقعہ پر کارروائی فرمائی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ مومنین کی نہیں تھی وہ خدا کی تھی۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 25/اکتوبر 1982ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کامل اسوہ بنائے گئے وہ اسی طریق پہ کامل اسوہ ٹھہرے کہ اپنے رب کی تمام صفات کو اپنی ذات کے ہر پہلو میں اس طرح جذب کرلیا کہ گویا آپ خدا نما وجود بن گئے ایک ایسا خدا نما وجود جس کا تصور بھی پہلے انسان کے لئے ممکن نہیں تھا تب وہ بندوں پر مہربان ہوئے۔

(۔) چنانچہ جب بندے کو خدا کی صفات عطا ہو جائیں تو پھر خداتعالیٰ اس کے ہاتھ میں بندوں کی تقدیر دے دیا کرتا ہے۔ اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کوئی نبی خدا کی صفت مالک یوم الدین کا اس طرح مظہر نہیں بنا ان معنوں میں کہ خدا نے اس کو مالکیت عطا فرمائی ہو جس طرح محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکہ آپؐ کامل طور پر اس طرح خدا کے ہوگئے کہ خدا کی مخلوق پھر کامل طور پر آپؐ کے سپرد کردی گئی اور ان معنوں میں آپؐ مالک یوم الدین بنائے گئے پھر اسی مضمون کو جب آگے چلا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دن شفاعت کرنیوالا وجود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور اس لئے آپؐ کو شفاعت کے لائق ٹھہرایا گیا کہ اس دنیا میں آپ مالک بننے کے اہل قرار دیئے گئے تب اس دنیا میں بھی آپؐ کو شفاعت کا حق دیا گیا۔ کیونکہ بغیر کسی استحقاق کے بخشش کا تصور

مالکیت کے سوا ممکن نہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 26 فروری 1983ء)

ذکر الٰہی پہ زور دیں

ذکر الٰہی پہ زور دیں اور اس کثرت سے ذکر کریں کہ خدا کی تقدیر یہ گواہی دینے لگے کہ آج اگر دنیا میں میرا ذکر کرنے والے بندے ہیں تو وہ یہی لوگ ہیں۔ خدا کی تقدیر ہمارے ساتھ شامل حال ہو جائے ہمارے دلوں میں حرکت کرنے لگے اور ہمارے دلوں کے ساتھ دھڑکنے لگے اور واقعتہً ایسا ہو جایا کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے ہاتھ بن جاتا ہے ان کے پاؤں بن جاتا ہے ان کی زبان بن جاتا ہے گویا وہ ان کے سارے اعضاء میں داخل ہو جاتا ہے۔

اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

سر سے لے کر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 17 جنوری 1983ء)

انسان کا قرب الٰہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہمارے تجربہ میں آیا کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو بتمام وکمال اپنے رنگ کے نیچے متوازی کر لیتا ہے اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر میں بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ اس وقت اس سے بدوں دعا والتماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے۔ جیسا کہ مارمیت اذ رمیت (۔) اور ایسا ہی معجزہ شق القمر اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کا اچھا کر دینا ثابت ہے۔ قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ وما ینطق عن الھویٰ (۔) یہ اس شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 75)

وہ اپنی تمام صفات میں کامل ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک الہام سے مجھے آگاہی بخشی کہ خدا وہ ذات ہے جو اپنی تمام صفات میں کامل ہے اور ازل سے ایک ہی رنگ اور ایک ہی طریق پر چلا آتا ہے نہ اس میں حدوث ہے نہ وہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے اور کوئی پیدا ہونے والا اور مرنیوالا بجز عبودیت کے کوئی ایسا تعلق اس سے نہیں رکھتا جسے کہا جائے کہ وہ اس کی خدائی کا حصہ دار ہے۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 379)

اس کی ذات میں وحدت ہے

وہ خدا جس نے تمام اجسام واجرام کو کروی شکل پر پیدا کر کے اپنے قانون قدرت میں یہ ہدایت منقوش کی کہ اس کی ذات میں کرویت کی طرح وحدت اور یک جہتی ہے اس نے بسیط چیزوں میں سے کوئی چیز سہ گوشہ پیدا نہیں کی گئی یعنی جو کچھ خدا کے ہاتھ سے پہلے پہلے نکلا جیسے زمین آسمان سورج چاند اور تمام ستارے اور عناصر وہ سب کروی ہیں۔

(مسیح ہندوستان میں۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 14-13)

اجرام فلکی وعناصر ارضی صفات باری کے مظہر ہیں

اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں ....مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں بلکہ مخلوق مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور پر پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگر چہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔ یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے اور روشنی بھی دیتا ہے مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی وعناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی وعلوی مشہود اور محسوس ہے یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جوان میں پائی جاتی ہیں خدا کے نام ہیں اور خدا کی صفات ہیں اور خدا کی طاقت ہے جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 423-424)

قرآن شریف میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پاتے ہیں کہ جس قدر اس عالم میں مختلف چیزیں نظام عالم کا قائم رکھنے کے لئے کام کر رہی ہیں وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کے نمونے ہیں جو مجازی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں گویا اجرام فلکی اور عناصر ارضی ایک کتاب کے اوراق ہیں جن سے ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں معرفت کا سبق ملتا ہے۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 420)

صفات کے اظلال

یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں، بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں، ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 69)

دنیا ایک شیش محل ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور عناصر وغیرہ جو کچھ کام کر رہے ہیں یہ دراصل ان کے کام نہیں۔ یہ تو بطور شیشوں کے ہیں بلکہ ان کے نیچے ایک مخفی طاقت ہے جو خدا ہے۔ یہ سب اس کے کام ہیں۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 411)

ذات وصفات الٰہیہ پر زمین وآسمان گواہ ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

زمین وآسمان کے تمام ذرات اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات پر گواہ ہیں پس زمینی علوم یا آسمانی علوم جس قدر ترقی کریں گے خدا تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات کی زیادہ وضاحت اور زیادہ صراحت ہوگی۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 85)

کائنات میں اس کی ہی صفات بکھری پڑی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.................کہ اس کا کوئی ہمشکل، ہم صورت، برابر، اس جیسا نہیں۔ ایک تو یہ لیکن اس کے باوجود تمہارے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایک کے ہوتے ہوئے ہم نے اور بھی دیکھے۔ زندگی کی لاکھوں، کروڑوں، اربوں ان گنت شکلیں ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا از خود زندہ ہیں۔ کائنات میں ہمیں ایسی بے شمار شکلیں نظر آتی ہیں جنہوں نے ہمارے لئے ایک جھمیلا پیدا کر دیا ہے۔ ایک طرف خدا کہتا ہے کہ میں ایک ہوں میرے سوا ہے ہی کچھ نہیں۔ وجود ہی کوئی نہیں اور اس لئے میری طرف آؤ اور دوسری طرف کروڑوں اربوں لاتعداد شکلیں ہیں وجود کی جو ہمیں اپنی طرف بلاتی ہیں اور ان میں ایک بھی ایسی شکل نہیں ہے جس میں خدا نظر آ رہا ہو۔ پھر جائیں کہاں۔

حضرت مسیح موعود جیسا عارف باللہ فرماتا ہے۔

چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

تو تیری تو صفات بکھری پڑی ہیں ہر طرف

ع

چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی داستاں میری

یہ مضمون انسان پر تو پورا نہیں آتا پر خدا پر ضرور پورا آتا ہے اس کی مخلوقات میں ہر طرف اس کی صفات کی داستان بکھری پڑی ہے۔

اس مضمون پر غور کرتے ہوئے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے رفیق غلام نبی صاحب پٹھان جو بزرگ صاحب کہلاتے تھے اور بہت بڑے بزرگ انسان تھے اور صاحب کشف والہام تھے۔ انہوں نے غور کرنا شروع کیا کہ اے خدا یہ کیا قصہ ہے میں بڑی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ مجھے تو تیرے بے انتہا چہرے نظر آ رہے ہیں اور ہے پھر بھی ایک۔ یہ بھی یقین کامل ہے۔ وہ یہ غور کر رہے تھے تو کشف کی حالت طاری ہوئی اور دنیا و مافیہا سے الگ ہو کر وہ اپنے خدا کی ذات میں غرق ہو گئے اور وہاں انہوں نے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایک سکول ٹیچر کے طور پر سامنے کھڑا ہے اور بورڈ پر چاک سے کچھ لکھ رہا ہے اور بچوں کی کلاس سامنے بیٹھی ہوئی ہے اور یہ بھی کلاس میں ڈیسک پر بیٹھے ہوئے ہیں تو اللہ تعالیٰ حساب پڑھا رہا ہے اور فرماتا ہے یہ دیکھو میں نے کیا لکھا ہے۔ بچے کہتے ہیں ایک۔ کہتا ہے ٹھیک ایک ہو گیا۔ نیچے لکھتا ہے۔ یہ کیا لکھا ہے۔ انہوں نے کہا صفر۔ یہ کیا لکھا ہے ایک اور صفر۔ ایک اور صفر کو اٹھا کر ایک کے دائیں طرف لگا دیتا ہے کہتا ہے یہ کیا ہے کہ دس۔ یہ کیا ہے سو۔ یہ کیا ہے ہزار۔ یہ کیا ہے دس ہزار۔ یہ کیا ہے لاکھ یہاں تک کہ بورڈ ختم ہو جاتا ہے اور گنتی ختم نہیں ہوتی اور یہ کشف ختم ہو گیا۔ تب ان کو ہوش آیا کہ صرف صفر کافی نہیں۔ صفر کا خدا کے ساتھ لگنا ضروری ہے جو بھی اپنے رب کے ساتھ لگتا ہے اس سے طاقت پکڑتا ہے اس سے صفات حسنہ پاتا ہے اپنی ذات میں کوئی صفت نہیں رکھتا اور اس کا صحیح طرف یعنی دائیں طرف لگنا ضروری ہے اگر بائیں طرف لگو گے تو صفر کے صفر رہو گے تو تم نے غلط طرف بھی نہیں لگنا ہے صحیح طرف اختیار کرو گے تو تم میں خدا کی صفات پیدا ہوں گی اور تمہارے اندر عجیب عظمتیں اور نئی شان پیدا ہونی شروع ہو جائے گی۔ پس ولم یکن لہ کفوا احد یہ نفی کر رہا ہے کہ غیر اللہ میں تم جو صفات دیکھ رہے تھے ان کے اندر اگر تم غور کرو گے تو صفر سے زیادہ طاقت نہیں ہے کوئی ایک بھی صفت ایسی نہیں جو ذاتی ہو۔ ہر دوسری صفت جو تمہیں نظر آئے گی وہ خدا سے لی ہوئی، اخذ کردہ ہے اور اس کی عطا کردہ ہے جہاں وہ کھینچ لے وہاں وہ صفت ختم ہو جاتی ہے اپنا کام چھوڑ دیتی ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 12 اکتوبر 1982ء)

سپائی نوزا (Spinoza) ایک مشہور جرمن فلاسفر ہے اس نے سب سے پہلے

Mathamatical Calculation سے ثابت کیا تھا کہ خدا کا وجود ہے اور یقیناً ہے کیونکہ حسابی اندازہ یہی بتاتا ہے اس کے سوا کوئی بات ہی نہیں بنتی کائنات کا کوئی نقشہ ہی نہیں بنتا اس نے بڑی زبردست دلیل دی ہے اور ساتھ یہ بھی کہا کہ وہ خدا ہے بھی واحد کیونکہ اس کے سوا کوئی بھی مخلوق ہمیں ایسی نہیں ملتی جس پر Mathamatics کا یہ فارمولا پورا اترتا ہو تو وہ ایک ہی ہے جو ہر انرجی کا Source یعنی منبع ہے اور غیر مبدل ہے جذبات سے پاک ہے وغیرہ۔ جب میں وہ نقشہ پڑھ رہا تھا تو میں حیران رہ گیا کہ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ دماغوں کو کیسی جلا بخشتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے صفات باری تعالیٰ پر جو بحث فرمائی ہے اس کے ایک حصہ کو سپائی نوزا (Spinoza) اپنی عقلی جلا سے پا گیا گو آخر تک نہیں پہنچ سکا بعد میں غلطیاں کر گیا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 19 مارچ 1983ء)

اللہ بکھری صفات کا منبع و مرجع ہے

سائنسدان آسمانوں کے اجسام پہ غور کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچے کہ بہت سے بڑے بڑے ستارے جو ہمارے سورج سے سینکڑوں گنا بڑے ہیں اچانک کہیں غائب ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور اتنی شدید قوت کا ایک مرکز ان کو اپنی طرف کھینچتا ہے کہ ان کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا وہ اس مرکز میں ڈوب جاتے ہیں اور پھر ان کی کچھ خبر نہیں ملتی۔.......... ان کے وجود کا صرف اس طرح پتہ چلتا ہے کہ ارد گرد بعض دفعہ اتنے بڑے فاصلوں پر سے ستارے ڈول کر اس کی طرف آجاتے ہیں کہ جن کا فاصلہ شعاع کی رفتار سے ناپا جائے جو تقریباً 1،86،000 میل فی سیکنڈ ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک سال میں ایک شعاع جتنا فاصلہ طے کرتی ہے اس سے ہزاروں گنا زیادہ فاصلہ کی دوری پر موجود ستارے بھی اس ناقابل فہم نقطہ کی غیر معمولی کشش ثقل سے مغلوب ہو کر ڈولنے لگتے ہیں اور اپنے مدار سے ٹوٹ کر قوت کے اس مرکز کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور بالآخر اس کی طرف سفر کرتے کرتے اس کے اندر ڈوب کر غائب ہو جاتے ہیں اور وہ نقطہ پھر بھی ایک نقطہ ہی بنا رہتا ہے جس کے اندر سورج سے ہزاروں گنا زیادہ مادہ غائب ہونے کے باوجود اس کا حجم نہیں بڑھتا۔ اس کو سائنٹیفک اصطلاح میں Eventh Horizon کہا جاتا ہے اور اس کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ جب دنیا کے سارے قوانین جن کے تابع تخلیق ایک شکل سے دوسری شکل میں تبدیل ہوتی ہے اور وہ تمام صفات جو مادہ کی ذاتی صفات ہیں وہ کلیۃً اس مادہ سے الگ ہو جائیں اور مادہ ہر قسم کی ذاتی صفات سے عاری ہو جائے اس کا نام ایوینٹ ہورائزن ہے یعنی عدم اور وجود کے درمیان حد فاصل پر ہونے والا واقعہ۔ اس موقعہ پر چونکہ مادہ اپنی ہر صفت سے عاری ہو جاتا ہے اس لئے ہم اس کو عدم کہتے ہیں.......... مادہ کا ذاتی صفات سے کلیۃً مبرا ہونا بالکل وہی چیز ہے جس کو سورۃ فاتحہ نے مالک یوم الدین کے حضور حاضر ہونے کا نام دیا ہے یعنی ایسی ذات کی طرف لوٹ جانا کہ جب کسی چیز کی کوئی صفت بھی ذاتی صفت باقی نہیں رہے گی خدا ہر چیز کا مالک ہو گا اور مخلوق اپنی تمام ذاتی ملکیتوں اور ذاتی صفات سے عاری ہو جائے گی گویا اپنے آغاز کی طرف لوٹ جائے گی اور اسی کا نام عدم ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 27 نومبر 1982ء)

عالم بالا میں بعض صفات نئے جلووں میں ظاہر ہوں گی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ چاروں صفتیں (ربوبیت، رحمانیت، رحیمیت اور مالکیت) دنیا میں کام کر رہی ہیں مگر چونکہ دنیا کا دائرہ نہایت تنگ ہے اور نیز جہل اور بے خبری اور کم نظری انسان کے شامل حال ہے اس لئے یہ نہایت وسیع دائرے صفات اربعہ کے اس عالم میں ایسے چھوٹے نظر آتے ہیں جیسے بڑے بڑے گولے ستاروں کے دور سے صرف نقطے دکھائی دیتے ہیں لیکن عالم معاد میں پورا نظارہ ان صفات اربعہ کا ہوگا۔ اس لئے حقیقی اور کامل طور پر یوم الدین وہی ہوگا جو عالم معاد ہے۔ اس عالم میں ہر ایک صفت ان صفات اربعہ میں سے دوہری طور پر اپنی شکل دکھائے گی یعنی ظاہری طور پر اس لئے اور باطنی طور پر اس وقت یہ چار صفتیں آٹھ صفتیں ہوں گی۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 251)

جب نیکوں کی پاک اور کامل روحیں ان مادی جسموں سے الگ ہو جاتی ہیں اور وہ مکمل طور پر گناہوں کی میل کچیل سے پاک ہو جاتے ہیں تو وہ فرشتوں کی وسائط سے اللہ تعالیٰ کے سامنے عرش کے نیچے اس کے حضور پیش کئے جاتے ہیں تب وہ ایک نئے طور سے ربوبیت سے ایسا حصہ پاتے ہیں جو پہلی ربوبیت سے بالکل مختلف ہوتا ہے اور اسی طرح رحمانیت سے حصہ پاتے ہیں جو پہلی رحمانیت سے مختلف ہوتا ہے پھر وہ رحیمیت سے اور مالکیت سے ایسا حصہ پاتے ہیں جو دنیا میں ملنے والے حصہ سے مختلف ہو گا اس وقت ان صفات کی تعداد آٹھ ہو جائے گی۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 ص 130 ترجمہ از عربی)

☆......☆......☆

کاغذسازی کی صنعت اور اس کا ارتقاء

آج کے دور میں کاغذ کو بہت معمولی چیز سمجھا جاتا ہے۔ روزانہ بے شمار کاغذ کوڑے کی شکل میں ضائع کر دیا جاتا ہے۔ چھوٹے بچے کاغذ کی کشتیاں اور جہاز بنا کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ ہماری کتابیں، کاپیاں اور لکھائی پڑھائی کا دوسرا سامان کاغذ ہی سے تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن ایک دور ایسا بھی تھا جب کاغذ ایجاد نہیں ہوا تھا۔ اس دور کے لوگ اپنی تحریروں کو محفوظ کرنے کیلئے کاغذ اور روشنائی استعمال نہیں کرتے تھے بلکہ نرم مٹی کی ٹکیوں کے اوپر کسی نوکدار تنکے سے تحریر لکھتے تھے اور خشک ہو جانے پر اس ٹکیہ کو آگ میں گرم کرتے تھے۔ مٹی کی ٹکیہ حرارت ملنے پر ٹھوس ہو جاتی تھی اور اس کے اوپر لکھی گئی تحریر محفوظ ہو جاتی تھی۔ یہ تحریر مٹ نہیں سکتی تھی۔ تقریباً 5,500 سال قبل جب لکھائی ایجاد ہوئی تو اس کے کچھ ہی عرصہ بعد لوگوں نے اسی طریقے سے لکھنا شروع کیا۔ مٹی کی ٹکیوں کو ایک ساتھ جوڑ کر کتاب کی شکل دی جاتی تھی اور ان کتابوں کو بالکل اسی طرح کتب خانوں میں رکھا جاتا تھا جس طرح آجکل رکھا جاتا ہے۔

فرض کیجئے اگر آپ اس دور میں ہوتے تو آپ کو بھی اپنی تحریریں محفوظ کرنے کیلئے اسی طرح پاپڑ بیلنا پڑتے۔ آپ بخوبی تصور کر سکتے ہیں کہ اس قسم کی کتابوں کو محفوظ کرنا اور اپنے ساتھ لے کر چلنا کس قدر تکلیف دہ اور پریشان کن کام ہوتا۔ اس قسم کے مسائل سے بچنے کیلئے لوگوں نے آہستہ آہستہ مٹی کی ٹکیوں سے ہلکی اور باریک چیزوں پر لکھنا شروع کر دیا۔ ان مادوں میں جانوروں کی کھالیں، بانس کے پتے، کپڑا، ریشم اور درختوں کی چھال شامل تھی۔ قدیم مصری نرسل یا نے کی پتی (Reed) کو پٹیوں کی شکل میں کاٹ کر ایک دوسری کے ساتھ جوڑ دیتے۔ اس طرح پٹیوں کی ایک شیٹ بن جاتی جس پر آسانی سے لکھا جاسکتا تھا۔

کاغذسازی کا آغاز

کاغذ کے لئے انگریزی کا لفظ 'Paper' پیپرس (Papyrus) سے نکلا ہے۔ پیپرس نرسل کی قسم کا ایک پودا ہوتا ہے اور پانی میں اگتا ہے۔ قدیم مصری اس کی ڈنڈیوں سے بنائے گئے اوراق پر لکھا کرتے تھے۔ تاہم کاغذ اس کے بعد ایجاد کیا گیا۔ درحقیقت کاغذ مصریوں کے بجائے چینیوں نے ایجاد کیا۔ اس کی کہانی کچھ یوں مشہور ہے کہ چین کے سائی لن (Ts'ai lun) نامی ایک وزیر نے 105ء میں درخت کے تنے کے ریشے الگ الگ کرنے کا طریقہ دریافت کیا۔ اس نے ان علیحدہ علیحدہ ریشوں کو پھیلا دیا اور ایک شیٹ کی شکل میں بنایا۔ اس کے بعد چینیوں نے مچھلی پکڑنے والے پرانے جال سن (Hemp) کے ریشوں اور چیتھڑوں وغیرہ کو چورا چورا کر کے اس سے باریک شیٹیں بنانا شروع کیں۔ اس کے بعد چینیوں کا کاغذ بنانے کا طریقہ آہستہ آہستہ پوری دنیا میں پھیل گیا۔

آج بھی کاغذ ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ریشے زیادہ تر سیلولوز کے ہوتے ہیں جو درختوں، مختلف اقسام کی گھاس اور پودوں سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ زیادہ تر کاغذ لکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔ کاغذسازی کے کارخانوں میں لکڑی کا ریشہ ریشہ الگ کر کے اسے ایک خاص شکل دی جاتی ہے جسے عموماً لکڑی کا گودا (Pulp) کہتے ہیں اس میں پانی بھی شامل ہوتا ہے اس نرم اور گداز مادے کو ہموار جالی پر یکساں پھیلا دیا جاتا ہے۔ پھیلے ہوئے مادے میں سے پانی خشک ہو جاتا ہے اور ریشوں کی ایک تہہ بن جاتی ہے۔ ریشے ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح چمٹ کر ایک باریک شیٹ بناتے ہیں اور یہی شیٹ کاغذ ہوتا ہے۔

آج سے کئی سو سال قبل ہر قسم کا کاغذ ہاتھ سے بنایا جاتا تھا کیونکہ اس وقت مشینیں موجود نہیں تھیں۔ اسی وجہ سے کاغذسازی کا عمل بہت سست تھا۔ تاہم 1750ء میں ہالینڈ میں ایک ایسی مشین ایجاد کی گئی جو نہایت تیز رفتاری سے چیتھڑوں کو ریشوں میں تبدیل کر سکتی تھی۔ اس کے بعد 1798ء میں ایک فرانسیسی موجد نکولس رابرٹ (Nicholas Robert) نے ایک مشین ایجاد کی جو رول (Rolls) کی شکل میں کاغذ بناتی تھی۔

کاغذسازی کی جدید صنعت

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کاغذسازی کی صنعت بھی ترقی کرتی گئی اور آج انتہائی پیچیدہ مشینوں کے ذریعے کاغذ تیار کیا جاتا ہے۔ ان مشینوں کے ذریعے ایک منٹ کے قلیل وقت میں 10 میٹر چوڑی شیٹوں کی شکل میں 800 میٹر کی لمبائی میں کاغذ تیار ہوتا ہے۔ کاغذسازی کی ملوں میں تیار ہونے والے کاغذ سے کتابیں، کاپیاں، اخبارات، صفائی کرنے والے کاغذ، حتیٰ کہ صرف ایک بار استعمال کرنے والے کاغذ سے برتن (گلاس اور پلیٹیں) وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔ کاغذ کے انتہائی وسیع البنیاد استعمال کے پیش نظر اتنی مقدار میں اسے بڑے پیمانے پر ہی تیار کیا جاسکتا ہے۔ دنیا بھر میں کاغذ کا استعمال بڑھنے کی وجہ سے اس کی طلب میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

کاغذ کی سب سے زیادہ عام قسم نیوز پرنٹ (اخباری کاغذ) ہے۔ اس کے علاوہ بھی کاغذ کی کئی قسمیں ہیں جو قیمتی شمار ہوتی ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ کاغذ روس، اٹلی، سویڈن، امریکہ، چین اور جاپان میں تیار ہوتا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سابقہ مشرقی پاکستان میں دریائے کرنافلی کے کنارے کاغذسازی کا ایک بڑا کارخانہ لگایا گیا۔ اس کارخانے کی پیداوار سے ملک میں کاغذ کی بیشتر ضروریات پوری ہوتی تھیں۔ اس کے بعد 1964-68ء کے دوران میں لاڑکانہ، عیسیٰ خیل، نوشہرہ اور راہوالی میں کاغذ اور گتہ سازی کے کارخانے قائم کئے گئے۔ شروع شروع میں ان کارخانوں کی پیداوار کم تھی۔ پاکستان کو زیادہ تر کاغذ (خاص طور پر نیوز پرنٹ) مختلف ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔

نذیر احمد سانول صاحب

مکرم رانا محمد انور صاحب کی یاد میں

خاکسار کی تعیناتی بطور معلم وقف جدید 168 مراد میں 18 مارچ 2000ء کو ہوئی خاکسار مقررہ سنٹر میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے 18 کو ہی پہنچ گیا تھا اگلے روز 19 مارچ کو خاکسار معلم ہاؤس میں صفائی وغیرہ کر رہا تھا کہ دروازہ پر دستک ہوئی ایک بزرگ بھاری جسم چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی اور سر پر صاف ستھرا دیہاتی قسم کا پگڑہ باندھے کھڑے تھے چونکہ خاکسار کا سنٹر میں دوسرا دن تھا اور علاقہ میں بالکل اجنبی تھا خاکسار نے ان سے عرض کیا کہ آپ اپنا تعارف کرائیں کہنے لگے میں رانا محمد انور ہوں اور مکرم محمد خان صاحب رانا (سابق امیر ضلع بہاولنگر) میرے بھائی ہیں۔ کل میں نماز میں شامل نہ تھا گھر سے علم ہوا ہے کہ وقف جدید سے نئے معلم صاحب آئے ہیں میرے دل میں آیا واقف زندگی ہیں حضور انور کی طرف سے ہمارے مہمان ہیں تھکے ہوئے بھی ہونگے اور لیٹے ہوئے ہوں گے ان کا حال احوال دریافت کر آؤں اور ساتھ ہی کہنے لگے آپ تو کام میں مصروف ہیں۔ اور ساتھ ہی میرے ساتھ شامل ہو گئے۔ اب ہم وقارعمل میں دو افراد ہو گئے تھے کہنے لگے آئندہ سے میں بھی انفرادی وقارعمل کیا کروں گا۔ بعد میں کہتے اجتماعی وقارعمل کا اپنا فائدہ اور انفرادی وقارعمل کا اپنا ایک فائدہ اور مزہ ہے ایسے انسان کو زنگ نہیں لگتا۔ خدام، اطفال کو پراگندہ دیکھتے تو نصیحت کرتے کہ دیکھو حضرت مصلح موعود نے ہمیں کتنا بہترین نسخہ انفرادی وقارعمل کا دیا ہے۔ آپ اپنا ذاتی کام اس نیت کے ساتھ کیا کریں کہ حضور انور کا فرمان ہے کام تو تمہارا ذاتی ہوگا فائدہ اپنا ہوگا مگر حکم پر عمل کرنے اور انفرادی وقارعمل کی نیت کر لینے کا ثواب الگ مل جائے گا۔ یہ بات ان کی خاکسار کو بھی پسند آئی۔ اب بھی جب خاکسار ذاتی کام کرتا ہے تو انفرادی وقارعمل کی نیت کر لیتا ہے۔

ایک دفعہ جلسہ کے بعد کہنے لگے معلم صاحب میں بالکل ان پڑھ ہوں کیا میں بھی قرآن کریم پڑھ سکتا ہوں؟ اور کیا آپ مجھے پڑھائیں گے؟ خاکسار نے عرض کیا کہ خاکسار تو خدمت دین کیلئے ہی حاضر ہوا ہے۔ آپ ضرور پڑھ جائیں گے۔

چنانچہ قاعدہ یسرنا القرآن خریدا اور روزانہ باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا مرحوم کو نقطوں کی بھی پہچان نہ تھی۔ لیکن ہمت کی اور پہلا قاعدہ پھر دوسرا قاعدہ پڑھ لیا اور ساتھ ہی دستخط کرنے بھی سیکھ لئے۔ ایک قلم اپنے پاس رکھ لیا تھا مجھے کہنے لگے معلم صاحب دعا کریں کہ یہ میرے ساتھ دوستی کر لے اور مجھے جلدی جلدی پڑھنا اور لکھنا آ جائے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ حضور انور کی خدمت میں آپ کی طرف سے خط میں لکھتا ہوں اور آپ دستخط کریں یہ خط حضور انور کی خدمت میں جائے گا وہ دعا کریں گے۔ کہنے لگے بالکل اچھا اور سچا مشورہ دیا ہے چنانچہ خط لکھا اور انہوں نے دستخط کئے اور نہایت خوبصورت انداز میں اپنا نام تحریر کرتے ایک کاغذ روزانہ لے جاتے اگلے دن قطار اندر قطار اپنے نام لکھے ہوئے لاتے پھر کہتے معلم صاحب دیکھو یہ اچھا لکھا ہے پھر دوسرے پر انگلی رکھتے کہتے دیکھو یہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت لکھا ہے۔ خاکسار کے تجربہ میں آیا کہ 60/70 سال کی عمر میں بھی اگر کوئی ہمت کرے تو آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔

ایک دن اپنے ملنے والے کے پاس خاکسار کو لے کر گئے کہنے لگے یہ ہمارے معلم صاحب ہیں اور دفتر وقف جدید سے آئے ہیں اور 60 سال کی عمر میں میں نے دو قاعدے پڑھ لئے ہیں اور دستخط کرنے سیکھ لئے ہیں اس بات کا اس آدمی پر بڑا اثر ہوا۔

مرحوم کی اولاد نرینہ نہ تھی 4 بیٹیاں ہیں لیکن اپنی اولاد کو پڑھایا۔ دینی تعلیم بھی دلوائی۔ اپنا زرعی رقبہ جو خود کاشت کرتے تھے اس لئے چھوڑ کر گاؤں میں آ گئے کہ بچیوں کو تعلیم دلانا ہے اولاد چونکہ صرف بچیاں تھیں ان کے سارے کام خود کرتے رات بہت جلدی بیدار ہو جاتے اور موسم سرما میں پانی گرم کرتے پھر بچیوں کو نماز کیلئے بیدار کرتے اور کہتے پانی گرم ہو گیا ہے وضو کر لو۔

ہماری تعلیم القرآن اور واقفین نو کی کلاس میں آ کر بیٹھے رہتے۔ بچوں کا غور سے مشاہدہ کرتے رہتے بہترین پڑھنے والوں کو شاباش دیتے اور کمزور بچوں کو امنگ جوش اور ولولہ پیدا کرنے کیلئے ہمت بندھاتے۔

رانا صاحب نماز باجماعت پڑھنے کے عادی تھے ڈیرہ پر ہوں گھر پر ہوں مصروف ہوں یا فارغ نماز کیلئے بروقت پہنچ جاتے۔ اکثر اپنے ساتھ احباب کو بھی لاتے گھر میں موجود بچوں کی انگلیاں پکڑ کر بیت الذکر میں نماز باجماعت پڑھانے کیلئے لاتے۔

آپ کو دل کی تکلیف کا عارضہ تھا۔ بعض دفعہ بیماری شدت اختیار کر جاتی تھی لیکن پھر بھی نماز باجماعت کیلئے بیقرار رہتے۔ تھوڑا افاقہ ہوا بیت الذکر کی طرف چل پڑتے۔ راستہ میں کئی جگہ ٹھہر کر دم لیتے۔ راستہ میں بیٹھے انصار، خدام اور اطفال کو نماز کیلئے یاد دلاتے کوشش کرتے تھے کہ بیت الذکر اکیلے نہ آئیں بلکہ چند افراد کے ساتھ داخل ہوں۔ اور یہ آپ کی بڑی اچھی خوبی تھی۔

رانا صاحب کو خلافت سے بڑا پیار تھا بڑی الفت تھی خاکسار سے کیسٹس اور ٹیپ ریکارڈر لے جاتے اور حضور انور کی تقاریر اونچی آواز میں لگا کر سنتے رہتے۔ جمعہ والے دن احباب سے پوچھتے کہ آپ نے حضور انور کا خطبہ جمعہ سنا ہے؟ اگر کسی سے کوتاہی ہو جاتی اسے توجہ دلاتے۔ 30 جنوری 2002ء کا دن تھا ہمارا یوم دعوت الی اللہ تھا اجتماعی نماز تہجد تھی اس میں شامل ہوئے۔ فجر کے بعد اجتماعی دعا میں شامل تھے اور پروگرام کے مطابق میدان عمل میں نکلے اور پیغام حق پہنچاتے رہے۔ خاکسار کو بتایا کہ آج میں نے 11۔ افراد سے رابطہ کیا ہے خاکسار کو سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے بتایا کہ عشرہ دعوت الی اللہ کے دوران سب سے زیادہ رابطہ رانا صاحب کا ہے۔

اسی روز بعد نماز مغرب مقامی جماعت کا واقفین نو کا اجلاس تھا بچے اجلاس میں شامل تھے رانا صاحب کی بچیاں بھی موجود تھیں رانا صاحب نماز پڑھ کر گھر گئے بستر پر لیٹے ہی تھے کہ اللہ کو پیارے ہو گئے اور اجلاس میں ہی پیغام آیا کہ رانا صاحب وفات پا گئے ہیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اپنی وفات والے دن بھی آپ جماعت کا کام کرتے رہے اور یہ خوش نصیبی ہے کہ انسان کا انجام بخیر ہو۔ زندگی کی آخری نماز بھی جماعت کے ساتھ ادا کی اور زندگی کے آخری دن بھی دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔

مرحوم ڈاکٹر نوری صاحب سے انجیوگرافی کرا چکے تھے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کا بڑے اچھے انداز میں تذکرہ کیا کرتے تھے اور ان کیلئے دعا بھی کراتے تھے۔ آپ کی عمر اندازاً 65 برس تھی لیکن جس کام کیلئے ارادہ کر لیتے وہ انجام تک پہنچاتے۔ خاکسار سے انہوں نے دعائے جنازہ یاد کر لی تھی اور اکثر لوگوں کو سناتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد خاں رانا صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں مدفون ہوئے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو نیکیاں اور خوبیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمود احمد انجم صاحب

آسمان پر ستاروں کا جھرمٹ۔ ثریا

ثریا آسمان پر پائے جانے والے بہت سے ستاروں پر مشتمل ایک مجموعے کا نام ہے۔ آنحضرت ﷺ کی احادیث میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔ جس میں آپؐ نے ایمان کے ایک زمانے میں ثریا پر چلے جانے کا ذکر فرمایا ہے۔

اس مضمون میں ثریا کا مطلب، جدید تحقیقات، مختلف شعراء کے اظہار خیال وغیرہ شامل کئے گئے ہیں۔ تاکہ اس کی دینی و دنیاوی حیثیت واضح ہو سکے۔

ثریا کا مطلب

لفظ ثریا ثروی کی تصغیر ہے۔ جس کے معنی متمولہ مالدار کے ہیں۔ اس میں تصغیر اس لئے ہے کہ مذکور ستاروں میں قدرے کثرت ہے۔ اسے انگلش میں Pleiades کہتے ہیں جو کہ یونانی لفظ ہے۔ یونانی میں Pleiades کا مطلب ہے Doves (فاختائیں)۔

یہ کئی ستاروں کے مجموعے کا نام ہے۔ ستاروں میں بعض مجموعے انگوروں کے گچھوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں اس میں سے بہترین مثال عقد ثریا کی ہے۔ ستاروں کا یہ مجموعہ ''النجم'' کے نام سے بھی موسوم ہے۔

قدیم یونان میں زمانہ جاہلیت میں یہ تصور تھا کہ یہ سات بہنیں ہیں۔ Pleiades were seven sisters. ان کی والدہ Pleione اور والد Atlas تھا جسے Zeus دیوتا کی طرف سے آسمان کو کندھے پر اٹھانے کی سزا ملی ہوئی تھی۔ ایک دن یہ سات بہنیں (یعنی یہ سات ستارے) اپنی والدہ محترمہ Pleione کے ساتھ سفر کر رہی تھیں کہ Orion نے انہیں دیکھ لیا اور وہ Pleione کے ساتھ محبت میں اور اس کی بیٹیوں کی محبت میں مبتلا ہو گیا۔ اس نے ان کی چاہت حاصل کرنے کے لئے کافی وقت گزارا مگر ناکام رہا۔ کئی سالوں کے بعد Zeus نے ان بہنوں کی مدد کی اور انہیں فاختاؤں کی صورت میں تبدیل کر کے آسمانوں کی طرف اڑا دیا جو آج ستاروں کی شکل میں نظر آتی ہیں۔

جدید تحقیقات

تحقیق کے مطابق یہ 500 اور ایک تحقیق کے مطابق 625 ستاروں کا مجموعہ ہے۔ جن میں سے 7 کو ظاہری آنکھ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اگر نظر تیز ہو تو 11 (گیارہ) ستارے اس کے دیکھے جا سکتے ہیں۔ چھوٹی دوربین سے 100 تک اور بڑی دوربین سے 625 ستارے بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

سائنسدانوں نے ستاروں کے مجموعوں کو نمبر الاٹ کئے ہوئے ہیں۔ اس میں ثریا ستارے (جو کہ ستاروں کا مجموعہ ہیں) کا نمبر M45 ہے۔

مشہور ہیئت دان ابی الرجال نے اس کے متعلق کہا ہے ''دجاجة السّماء مع بناتها'' ترجمہ: آسمان کی مرغی اور اس کے چوزے۔ اسی کی مناسبت سے اسے انگریزی میں Hen and Chicken بھی کہتے ہیں۔

موسم خزاں سے بہار تک اس ستارے کو دیکھا جا سکتا ہے۔ مشرق میں دائیں طرف اس ستارے کے مجموعے میں سے ظاہری آنکھ سے 7 ستاروں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ موسم پرسکون ہونا چاہئے۔ یہ زمین سے 410 نوری سال کے فاصلے پر ہے۔ عربوں کے ہاں تصور تھا کہ بوقت طلوع آفتاب اس کے نکلنے پر اگر بارش ہو تو وہ پیداوار کی بہتات کا باعث ہوگی۔

عرب شعراء کے کلام میں بھی ثریا کا ذکر پایا جاتا ہے۔ مشہور شاعر امرء القیس نے کہا ہے۔

اذا ما الثُّرَيَّا فِى السّماء تعَرَّضَتْ
تعَرُّض اثناءِ الوشاحِ المفصّلِ

ایک اور شاعر نے کہا ہے۔

أيّها المنكح الثريّا سُهيلاً
عمرك اللّٰه كيف يلتقيان

یہاں لفظ ثریا عورت کے نام کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63967 میں امۃ الکریم

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3280 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الکریم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 63968 میں مبشرہ مظفر

بنت مظفر احمد مرحوم قوم جٹ جج پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 63969 میں نبیلہ جاوید

بنت رانا محمد جاوید اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ جاوید گواہ شد نمبر 1 جمال الدین ولد سراج الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 63970 میں مسعودہ خالق

زوجہ عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسعودہ خالق گواہ شد نمبر 1 قادر بخش خان وصیت نمبر 12284 گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 63971 میں فرحت یاسمین

زوجہ رانا ناصر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ از ترکہ والد نقد رقم -/300000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 780-22 گرام مالیتی -/22780 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرحت یاسمین گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد خالد ولد غلام احمد طاہر

مسل نمبر 63972 میں امۃ الرؤف

زوجہ امتیاز احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام وصیت نمبر 42307 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 47869

مسل نمبر 63973 میں گلفام احمد انجم

ولد ادریس احمد قوم کلو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلفام احمد انجم گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وصیت نمبر 44437 گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 32903

مسل نمبر 63974 میں شفقت اللہ ہمایوں ڈوگر

ولد ممتاز احمد رفیق ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت اللہ ہمایوں ڈوگر گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ظفر وصیت نمبر 39002

مسل نمبر 63975 میں قمر بشیر

ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر بشیر گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وصیت نمبر 44437 گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 32903

مسل نمبر 63976 میں ولید احمد انور

ولد شبیر احمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد انور گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وصیت نمبر 44437 گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور

احمد وصیت نمبر 32903

مسل نمبر 63977 میں عرفان احمد

ولد حنیف احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ وصیت نمبر 44437 گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 32903

مسل نمبر 63978 میں بشریٰ بیگم

بیوہ چوہدری محمد علی مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ دس مرلہ مالیتی -/1500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1160 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 63979 میں محمد ارشد

ولد نور احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 63980 میں سفیر احمد

ولد نور احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد تاج دین

مسل نمبر 63981 میں محمد احسن اکرام الحق

ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن اکرام الحق گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصی

مسل نمبر 63982 میں محمد زاہد

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد تاج دین

مسل نمبر 63983 میں آصف محمود احمد

ولد مبارک احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد نیاز احمد

مسل نمبر 63984 میں عنبر علی صہیب

ولد صوبیدار کمال محمد قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنبر علی صہیب گواہ شد نمبر 1 امتیاز بدر ہاشمی وصیت نمبر 33494 گواہ شد نمبر 2 عامر منیر وصیت نمبر 46551

مسل نمبر 63985 میں فریاد خان

ولد فیض خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع نارووال مالیتی -/200000 روپے۔ مکان 5 مرلہ واقع خانامیانوالی ضلع نارووال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فریاد خان گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660 گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

مسل نمبر 63986 میں منور احمد شہزاد

ولد لیاقت علی انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم وصیت نمبر 36857 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 63987 میں حافظہ عدیلہ غفور

بنت عبدالغفور نسیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 960 گرام مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظ عدیلہ غفور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس

مسل نمبر 63988 میں عطاء الحئی

ولد عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحئی گواہ شد نمبر 1 کامران احمد خان ناصر ولد ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 63989 میں امتہ القدوس

زوجہ عبدالحمید قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/127600 روپے۔بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 انعام الرحیم ولد عبدالکریم

مسل نمبر 63990 میں عبدالحمید

ولد عبدالکریم قوم بٹ پیشہ ڈیلری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈیلری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 انعام الرحیم ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 نجم شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 63991 میں یاسمین

زوجہ زاہد پرویز قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور (5 تولہ) بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) کل قیمت -/58000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 زاہد پرویز ولد چوہدری سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 63992 میں خدیجہ مریم

بنت محمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ مریم گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ ولد ملک لطیف خان گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر خان ولد محمد خان

مسل نمبر 63993 میں نزہت نعیم مرزا

زوجہ نعیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھمبر روڈ چیمہ ہسپتال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور 30 تولے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔3۔ دکان جس کے تیسرے حصہ کی مالکہ ہوں واقع مسلم بازار گجرات۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت نعیم مرزا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مرزا ولد مرزا خدا بخش گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 63994 میں راجہ ذیشان ارشد

ولد راجہ ارشد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم گنج ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ ذیشان ارشد ولد راجہ ارشد علی گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 راجہ عثمان ارشد ولد راجہ ارشد علی

مسل نمبر 63995 میں رفعت افزاء

بنت مرزا خدا بخش مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/150000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ۔ 1۔ ذاتی مکان جس میں 4 بھائی اور 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت افزاء گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد مرزا ولد مرزا خدا بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 63996 میں عزیز احمد

ولد فیروز دین قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 2 کنال مالیت -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 63997 میں نسیم اختر

زوجہ ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور سیداں رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 11/ا ایکڑ مالیت -/2700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ احمدیہ ولد منیر احمد

مسل نمبر 63998 میں نوید اسلام

بنت مبشر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اسلام گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد انعام اللہ گھمن

مسل نمبر 63999 میں محمد صفدر باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 544/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ڈیڑھ ایکڑ زرعی رقبہ مالیت -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صفدر باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد باجوہ ولد حبیب احمد باجوہ

مسل نمبر 64000 میں مجیب اللہ سیال

ولد حبیب اللہ سیال قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوست پورہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مالیت ورقبہ 2 کنال -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیب اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری ضیاء اللہ سیال ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 44001 میں Ayesha Bashir

بنت Emile Curry پیشہ .... عمر 57 سال بیعت 1969ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں کوئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/381 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ayesha Bashir گواہ شد نمبر 1 عاطف اعجاز گواہ شد نمبر 2 Evie.G.Hakeem

مسل نمبر 64002 میں مبشر احمد منہاس

ولد میاں غلام نبی خان قوم راجپوت منہاس پیشہ زمیندار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 17/ایکڑ واقع چک نمبر 166/مراد مالیتی اندازاً -/1700000 روپے۔2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 صفی اللہ ولد اللہ دتہ احمدی

مسل نمبر 64003 میں ناہید تبسم

زوجہ نعیم احمد ملک قوم کشمیری میر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 135 گرام مالیتی -/1350 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید تبسم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد غلام احمد

مسل نمبر 64004 میں زاہدہ ناصر

زوجہ مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/1200 یورو۔ 2۔ مکان اندازاً مالیتی -/40000 یورو۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان بلوچ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 64005 میں Seika Robina Ahmad

بنت Fayaz Ahmad قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12.6 گرام مالیتی اندازاً 126 یورو۔ 2۔ نقد رقم 220 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Seika Robina Ahmad گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر مرحوم

مسل نمبر 64006 میں چوہدری سرفراز احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 12 مرلہ شاہدرہ لاہور اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 5۔ اپارٹمنٹ ہاؤس برقبہ 5 8 2 8 مربع میٹر مالیتی -/300000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9012 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 عبید اللہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر

مسل نمبر 64007 میں مہرزاد سعید

بنت شاہباز سعید ساجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/150 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہر زاد سعید گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 64008 میں نسرین انجم

زوجہ قاضی فرید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/3850 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین انجم گواہ شد نمبر 1 قاضی منیر احمد وصیت نمبر 17692 گواہ شد نمبر 2 قاضی فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 64009 میں ناصر احمد

ولد عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری سرفراز احمد ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر

مسل نمبر 64010 میں حماد رضا احمد

ولد محمود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد رضا بھٹی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد حسن ولد رانا محمد خان گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالصمد خان ولد رانا محمد حسن

مسل نمبر 64011 میں صالحہ متین

بنت محمود احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 گرام مالیتی اندازاً -/180 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ متین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد حسین ولد رانا محمد خان گواہ شد نمبر 2 صمد خان ولد رانا محمد حسن

مسل نمبر 64012 میں ساجدہ طارق چوہدری

زوجہ طارق فضل چوہدری قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 138 گرام مالیتی -/1380 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ طارق چوہدری گواہ شد نمبر 1 طارق فضل چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 64013 میں فرحت ضیاء راٹھور

زوجہ محمود احمد راٹھور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ضیاء راٹھور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد راٹھور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد راٹھور ولد عبدالغنی

مسل نمبر 62690 میں حافظہ خولہ حمید

بنت ملک محمد حمید افضل قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ خولہ حمید گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی

☆......☆......☆......☆

اعلان داخلہ

❁ بحریہ یونیورسٹی (اسلام آباد، کراچی) نے درج ذیل بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ایم بی اے، بی بی اے، بی ایس (جیالوجی، جیو فزکس)، بی ایس انوائرنمنٹل سائنسز، بی ایس (سی ایس)، ای ایم بی اے، ایم ایس سی (جیالوجی، جیوفزکس)۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تارخ 7 دسمبر ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 11 دسمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبرز 051-926002، 021-92400 پر رابطہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ایم ایس/ پی ایچ ڈی، ایم بی اے، ایم بی ایف، ایم ایچ آر ایم، بی بی اے، بی بی آئی ٹی، بی ایس، پی ایچ ڈی، ایم ایس، ایم ایڈ، ایم اے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 دسمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر 042-111-300-200 پر رابطہ کریں۔

❁ دی یونیورسٹی آف فیصل آباد نے طالبات کے لئے F.Sc پری میڈیکل کے بعد پانچ سالہ ڈاکٹر آف فارمیسی ڈگری پروگرام آفر کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 نومبر 2006ء ہے۔ جبکہ انٹری ٹیسٹ 25 نومبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے 041-8868326-30 یا www.tuf.edu.pk پر رابطہ کریں۔

اردو ادیب۔ احمد ندیم قاسمی

عہد حاضر کے اردو ادب میں احمد ندیم قاسمی کی شخصیت اس لحاظ سے بڑی منفرد ہے کہ بیک وقت بلند پایہ شاعر، صاحب طرز افسانہ نگار، اہل نظر نقاد اور شگفتہ کالم نگار تھے اور یہ دو چار برس کی بات نہیں ہے۔ نصف صدی کا قصہ ہے۔

جناب احمد ندیم قاسمی 20 نومبر 1916ء کو انگہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے پنجاب کے مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی اور 1935ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کی سند حاصل کی۔

یہ وہ زمانہ تھا جب ادب میں ترقی پسند تحریک آہستہ آہستہ اپنی جگہ بنا رہی تھی۔ قاسمی صاحب بھی تحریک کے اثرات سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور بہت جلد اس تحریک کے سرکردہ ادیبوں اور سرگرم کارکنوں میں شمار ہونے لگے۔

1940ء میں قاسمی صاحب کے افسانوں کا پہلا مجموعہ چوپال اور 1941ء میں قطعات کا پہلا مجموعہ دھڑکنیں شائع ہوا۔ ان کے افسانوں، شاعری اور تنقید کے کم وبیش دو درجن مجموعے شائع ہو چکے ہیں اور اہل نظر سے داد تحسین وصول کر چکے ہیں۔

قاسمی صاحب ایک ہمہ جہت اور ہمہ صفت انسان تھے ایک طرف وہ شاعری میں بلند درجہ کے حامل تھے تو دوسری جانب افسانہ نگاری میں ان کا شمار اس عہد کے صف اول کے افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ ایک جانب وہ مزاحیہ اور سنجیدہ کالم نگاری میں اپنا ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ تو دوسری جانب تنقید میں ایک خاص نقطہ نظر کے حامل ہیں اور ایک ممتاز حیثیت رکھتے تھے۔ وہ ایک اچھے منتظم بھی تھے اور بہت اچھے مدیر بھی۔ ان کی زیر ادارت اردو میں جو عہد ساز جریدے شائع ہوئے ان میں ماہنامہ تہذیب نسواں، پھول، ادب لطیف، سویرا، نقوش اور فنون کے علاوہ روزنامہ امروز بھی شامل ہے۔

1964ء میں قاسمی صاحب کو ان کے مجموعہ کلام دشت وفا پر آدم جی ادبی انعام دیا گیا۔ 1968ء میں انہیں حکومت پاکستان نے ادب فن میں تمغۂ حسن کارکردگی سے نوازا۔ 2006ء میں ان کی وفات ہوگئی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بلوچستان کی ترقی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔ پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں۔ صوبہ سے فراری کیمپوں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ کسی کو حکومت کی رٹ چیلنج نہیں کرنے دینگے۔ عوام ترقی پسند اور اعتدال پسند قوتوں کو آگے لائیں۔ صدر مملکت نے گوادر میں عمائدین کے جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں علم ہے شرپسندوں کو 6 ہزار ماہانہ تنخواہ دی جارہی ہے۔ بعض لوگ بلوچستان اور کراچی میں گڑ بڑ کی کوشش کررہے ہیں۔ چینی انجینئروں کی ہلاکت پر مجھے چین جاکر بہت شرمندگی ہوئی۔ ہمیں مل جل کر دہشت گردی ختم کرنا ہوگی۔ گوادر پورٹ کو بہترین آپریٹرز کے حوالے کیا جائے گا۔ مٹھی بھر لوگ عوام کی رائے تبدیل نہیں کرسکتے۔ بلوچستان کو پاکستان سے جدا کرنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔

لاہور میں بم دھماکہ لاہور میں فیروز پور روڈ پر بم دھماکہ کے نتیجہ میں 15 افراد شدید زخمی ہوگئے جن میں سے 2 کی حالت نازک ہے۔ متعدد گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ایک کلو وزنی دیسی ساخت کا بم ایمر جنسی ریسکیو 112 کے ہیڈ آفس کے قریب ایف سی کالج بس سٹاپ کے کوڑا دان میں رکھا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ بم دھماکہ میں ملوث افراد انسانیت کے دشمن ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بم دھماکوں کے زخمیوں کی عیادت سروسز ہسپتال میں کی۔

پشاور میں خودکش حملہ پشاور میں رنگ روڈ پر پشت فرہ کے علاقے میں صبح سات بجے ایک نوجوان نے پولیس وین سے ٹکرا کر خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ دو کانسٹیبل زخمی ہوگئے۔

ملک کے مختلف علاقوں میں بارش لاہور سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ لاہور، کوئٹہ، ملتان، چنیوٹ، ربوہ اور دیگر شہروں میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے کوئٹہ میں تین روز کی بارش سے بعض علاقے زیر آب آگئے۔ کالا شاہ کاکو میں جواں سالہ لڑکی سردی سے جاں بحق ہوگئی۔ مرغی کے گوشت اور انڈوں کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سردی کی لہر میں اضافہ ہوگا۔

مجلس عمل مستعفی نہیں ہوگی پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ مجلس عمل مستعفی نہیں ہوگی اور نہ ہی ضمنی انتخابات ہونگے۔

قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ متحدہ مجلس عمل نے قومی اسمبلی میں تحفظ حقوق نسواں بل کی منظوری کے خلاف بطور احتجاج اسمبلی کی نشستوں سے مستعفی ہونے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں استعفے پیش کئے جائیں گے۔ قائد حزب اختلاف فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت کیلئے ہمارے استعفے حلوہ پوڑیاں نہیں لوہے کے چنے ہیں۔ سرحد اور بلوچستان میں بل نافذ نہیں ہونے دینگے اور نہ ہی صوبائی حکومت سے مستعفی ہونگے۔ حافظ حسین احمد کا استعفیٰ امام سے پہلے سلام پھیرنے والی بات ہے ضمنی الیکشن طاقت سے روکیں گے۔ ہم نے چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔

ضرورت ملازم

مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مصطفیٰ فارم ضلع عمرکوٹ میں منشی کی ملازمت کے لئے محنتی دیانتدار کارکن کی ضرورت ہے۔ ایسے دوست جو ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ براہ کرم خاکسار یا فارم منیجر محمد یحیٰ صاحب سے رابطہ کریں۔

فون نمبر 0300-7719850۔ 0238401783

ربوہ میں طلوع وغروب 20 نومبر	
طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:09

لیپ ٹاپ کمپیوٹر برائے فروخت

استعمال شدہ P-4 لیپ ٹاپ کمپیوٹرز نہایت اچھی حالت میں ہول سیل قیمتوں میں فروخت کیلئے دستیاب ہیں

رابطہ: مرزا سلطان احمد: 0334-4065116
علیم احمد: 0321-8468500

الفضل روم کولر، گیزر

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج

حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ

دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الاحمد الیکٹرک سٹور

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں

مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

ریلوے روڈ	اقصیٰ روڈ
6214750	6212515
6214760	6215455

پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر

لاہور — اسلام آباد — کراچی — گوادر

بحریہ ٹاؤن لاہور۔ بحریہ پنڈی، اسٹیٹ لائف، سینٹرل پارک، جوہر ٹاؤن، اقبال ٹاؤن، ویلنیشیا ٹاؤن ودیگر Approved سوسائٹیوں میں انویسٹمنٹ کے سنہری مواقع۔

طالب دعا: چوہدری زاہد فاروق
موبائل نمبر: 0300-8458676
چوہدری عمر فاروق
موبائل: 0300-8423089

احمدی احباب سے تعاون کی درخواست ہے / فون نمبرز
042-5740192
042-5744284
042-7441210

Free Seminar on Study in United Kingdom

University of Wales Institute; Cardiff (UWIC), U.K

Please join us in the seminar and meet MR. Martyn Edwards to get admission at the spot for February 07 classes, on 21st November, Time 12:00 PM at **Al-Rafi Banquet Hall, Rabwah, Factory Area (Phone. 6211584).**

Detail of All programs specially MBA Program :-

MBA February 2007

KEY FEATURES OF THE MBA INCLUDE:

Competitively Priced   Open to Fresh Graduates (with no work experience)
Open to candidates with no formal degree but work experience
Small Classes size   Course fees include international study visits

OTHER COURSES AVAILABLE AT UWIC INCLUDE:

Accountancy Art & Design Biomedical Science Business Studies Economics Education Electronics Food Science & Technology
Hospitality Management IT & Computer Studies Leisure & Tourism Marketing Product & Engineering Design

Students are requested to bring all educational doucments in original + photocopy.

Farrukh Luqman

Education Concern®

(A British Council Authorized & Trained Representative)
829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Mobile # +92-301-4411770
Office# +92-42-51 77 124 / 516 23 10 Fax# +92-42-51 64 619
URL: www.educationconcern.com
Email:- farrukh@educationconcern.com